بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَعَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ | ۲۱ رمضان المبارک ۱۳۸۸ھ ۱۲ فتح ۱۳۴۷ ہش ۱۲ دسمبر ۶۸ء | نمبر ۲۸۱

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

# اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں پاک تبدیلی چاہتا ہے

## جب تک تبدیلی نہ ہو عذاب الٰہی سے رستگاری نہیں ملتی

"واضح رہے کہ جس حال میں وہ بلائیں شامت اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اور جس کا نتیجہ جہنمی زندگی اور عذاب الٰہی ہے اُن بلاؤں سے جو ترقی درجات کے طور پر اخیار و ابرار کو آتی ہیں الگ ہیں۔ کیا کوئی ایسی صورت بھی ہے۔ جو انسان اس عذاب سے نجات پاوے۔ اس عذاب اور دکھ سے رہائی کی بجز اس کے کوئی تجویز اور علاج نہیں ہے کہ انسان سچے دل سے توبہ کرے جب تک سچی توبہ نہیں کرتا یہ بلائیں جو عذاب الٰہی کے رنگ میں آتی ہیں اس کا پیچھا نہیں چھوڑتیں کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے اس قانون کو نہیں بدلتا جو اس بارہ میں اس نے مقرر فرمایا ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ۔ یعنی جب تک کوئی قوم اپنی حالت میں تبدیلی پیدا نہیں کرتی۔ اللہ تعالیٰ بھی اس کی حالت نہیں بدلتا۔ خدا تعالیٰ ایک تبدیلی چاہتا ہے اور وہ پاکیزہ تبدیلی ہے جب تک وہ تبدیلی نہ ہو عذاب الٰہی سے رستگاری اور مخلصی نہیں ملتی۔ یہ خدا تعالیٰ کا ایک قانون اور سنت ہے، اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوتی۔ کیونکہ خود اللہ تعالیٰ ہی نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰہِ تَبْدِیْلًا۔ یعنی سنت اللہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ پس جو چاہتا ہے کہ آسمان میں اس کے لئے تبدیلی ہو یعنی وہ عذابوں اور دکھوں سے رہائی پاوے جو شامت اعمال نے اس کے لئے تیار کئے ہیں اس کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے۔" (تقریر ۲۸ اگست ۱۹۰۴ء بمقام لاہور)

# اخبار احمدیہ

- ربوہ ۱۲ فتح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

- ربوہ ۱۲ فتح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین

- محترم مہاشہ فضل حسین صاحب پاؤں پر ناسور کی وجہ سے لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ پاؤں بہت متورم ہے اور شدید درد ہے۔ بخار بھی ہو جاتا ہے اور خون میں شکر ہے۔ آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

- بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم محمد امین صاحب آف افریقہ حال لنڈن کی بیگم صاحبہ کو دل کا شدید دورہ ہوا ہے۔ اور وہ وہاں ہسپتال میں داخل ہیں۔ حالت بہت تشویشناک ہے۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

## درخواست دعا

بذریعہ خط معلوم ہوا ہے کہ محترمی جناب چوہدری محمد حسین صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ ملتان (والد مکرمی ڈاکٹر عبدالسلام صاحب سائنسی مشیر صدر پاکستان) کراچی میں دل کے عارضے اور ذیابیطس کی سخت تکلیف سے بیمار ہو کر جناح ہسپتال کمرہ ۱۵ میں داخل ہیں۔ بدن پر خارش کے باعث زخم بھی ہو گئے ہیں۔ چوہدری صاحب محترم نہایت مخلص ہمدرد اور فیض رساں بزرگ ہیں۔ احباب کرام ان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ پاک انہیں جلد سے جلد شفائے کامل عطا فرمائے۔

خاکسار محمد اسمٰعیل پانی پتی ۱۸ رام گلی نمبر ۳۔ لاہور

## ضروری اعلان برائے مربیان معلمین اور حفاظ نظارت اصلاح وارشاد

جن مربیان کو نظارت اصلاح وارشاد کی طرف سے جلسہ سالانہ کے ایام میں ڈیوٹی کی اطلاع دی جا چکی ہے۔ ان کے علاوہ باقی مربیان معلمین اور حفاظ کو مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ کی تحویل میں دے دیا گیا ہے لہٰذا یہ سب ۲۳ فتح (دسمبر) کو ربوہ پہنچ کر مکرم افسر صاحب جلسہ سالانہ سے علم حاصل کر کے اپنی ڈیوٹیاں سنبھال لیں۔"

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲ فتح ۱۳۴۷ ہش

# مکارم اخلاق

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"خلق عظیم بڑی بھاری کرامت ہے جو خوارق عادت امور کو بھی مشتبہ کر سکتا ہے۔ مثلاً اگر آج شق القمر کا معجزہ ہو تو یہ ہیئت و طبعی کے ماہر اور سائنس کے دلدادہ فی الفور اس کو کسوف و خسوف کے اقسام میں داخل کر کے اس کی عظمت کو کم کرنا چاہیں گے اور جو پرانا معجزہ اب پیش کرتے ہیں تو اسے قصہ قرار دیتے ہیں۔ مثلاً یہی کسوف و خسوف دیکھو جو رمضان میں ہوا۔ اور جو آیات مہدی میں سے ایک بڑا نشان تھا میں نے سنا ہے کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو علم ہیئت کی رو سے ثابت تھا کہ رمضان میں ایسا ہو۔ یہ کہہ کر گویا وہ اس حدیث کی جو امام محمد باقر علیہ السلام [illegible] وقت کہ گرنا چاہتے [illegible]" (ملفوظات جلد ۱ صفحہ ۱۴۱)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے ان الفاظ میں یہ امر بیان فرماتے ہیں کہ عام معجزات سے بڑھ کر اخلاق کا معجزہ اپنی شان رکھتا ہے۔ آپ کا استدلال یہ ہے کہ دوسرے معجزات جو قدرت کے مظاہر میں دکھائے جاتے ہیں۔ ان کو مشتبہ کیا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ حضور نے رمضان میں کسوف خسوف کی مثال دی ہے۔ اور بتایا ہے کہ اگرچہ یہ عظیم الشان معجزہ ہے مگر جو لوگ نہیں ماننا چاہتے۔ وہ ایسے کھلے کھلے معجزہ میں بھی نکتہ چینی نکال لیتے ہیں۔ اس مثال سے حضور کا یہ مطلب ہے کہ انکار کرنے والے تو بدیہی معجزات کا بھی انکار کر دیتے ہیں اور طرح طرح کے شکوک پیدا کر سکتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جن لوگوں کو وہ بہکانا چاہتے ہیں۔ وہ پورا علم نہیں رکھتے اور ان کے فریب میں آ جاتے ہیں۔ مثلاً رمضان میں کسوف و خسوف کے بارے میں وہ یہ شک ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں کہ رمضان میں کسوف و خسوف تو پہلے بھی کئی بار لگ چکے ہیں۔ اس میں کیا معجزہ ہوا۔ حالانکہ حدیث کی اصل غرض یہ حقیقت بیان کرنا ہے کہ ایسا کسی مدعی کے وقت میں نہیں ہوا۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مدعی مہدویت و مسیحیت کے زمانہ میں یہ کسوف و خسوف رمضان میں ہوگا۔ اور ابتدائے آفرینش سے آج تک کبھی نہیں ہوا۔ پس اگر عقلی طور پر کسی قسم کا اشتباہ ہو۔ تو ایسے مخالفوں کو چاہیئے کہ وہ تاریخی طور پر اس پیشگوئی کی عظمت کو کم کر دکھائیں۔ یعنی کسی ایسے وقت کا پتہ دیں جبکہ رمضان میں کسوف و خسوف اس طور پر ہوا ہو کہ پہلے کسی مدعی نے دعوے بھی کیا ہو۔ اور جس امر کا دعوے کیا ہو اس امر کے ثبوت میں رمضان کے کسوف خسوف کی پہلے کسی نبی کے زمانہ میں پیشگوئی بھی کی گئی ہو مگر یہ ممکن نہیں کہ کوئی دکھلا سکے۔"

(ایضاً صفحہ ۱۴۱)

چونکہ ہر ایک عامی اتنا غور نہیں کر سکتا۔ اس لئے انکار کرنے والے جو دوسروں کو بہکانا چاہیں اشتباہ پیدا کر سکتے ہیں۔ اس سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ایسے بیّن معجزہ میں اگر کوئی چاہے تو شک و شبہ پیدا کر سکتا ہے۔ اور اس کے اثر کو زائل کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ لیکن اخلاق فاضلہ کا معجزہ ایسا ہے۔ کہ اس میں شک و شبہ کی بہت کم گنجائش رہ جاتی ہے۔ کیونکہ کسی کی سیرت دیکھ کر کوئی انسان نہیں جو متاثر ہو۔ چنانچہ اکبر الہ آبادی فرماتے ہیں:۔ ؎

؎ رسول اکرم کی سیرت کو پڑھو تو اول سے تا آخر
وہ آپ ثابت کرے گی اپنا عجیب ہونا عظیم ہونا

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اس بیان کو صحیح ثابت کرنے کے لئے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی مثال لی ہے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

"میری غرض اس واقعہ کے بیان سے صرف یہ تھی کہ خوارق پر تو کسی نہ کسی رنگ میں لوگ عذرات پیش کر دیتے ہیں۔ اور اس کو مان چاہتے ہیں۔ لیکن اخلاقی حالت ایک ایسی کرامت ہے۔ جس پر کوئی انگلی نہیں رکھ سکتا۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہمارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سب سے بڑا اور قوی اعجاز اخلاق ہی کا دیا گیا۔ جیسے فرمایا

اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ

یوں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ہر ایک قسم کے خوارق قوت ثبوت میں جملہ انبیاء علیہم السلام کے معجزات سے بجائے خود بڑھے ہوئے ہیں مگر آپ کے اخلاقی اعجاز کا نمبر ان سب سے اول ہے۔ جس کی نظیر دنیا کی تاریخ نہیں بتلا سکتی اور نہ پیش کر سکے گی۔"

(ایضاً صفحہ ۱۴۱)

حقیقت یہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت اتنی مافوق العادت ہے کہ مسلمان تو مسلمان غیر مسلم بھی اس سے بے حد متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ بعض غیر مسلموں نے آپ کی سیرت کو بیان کر کے حیرت کا اظہار کیا ہے۔ اور اس کو آپ کی نبوت اور منجانب اللہ ہونے کا استدلال کیا ہے۔ اکثر مستشرقین آپ کی سیرت کو پڑھ کر حیرت زدہ رہ جاتے ہیں۔ اور بعض نے تو یہاں تک کہہ دیا ہے۔ کہ آپ کی نظیر ساری تاریخ انسانی پیش نہیں کر سکتی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس سے یہ ہدایت دینا چاہتے ہیں۔ کہ ہر انسان کو اعلیٰ اخلاق اختیار کرنا چاہئیں۔ کیونکہ اعلیٰ اخلاق سب سے بڑی کرامت ہوتے ہیں۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

# خوش اخلاقی اور حسن سلوک

عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: اتَّقِ اللّٰہَ حَیْثُمَا کُنْتَ وَاَتْبِعِ السَّیِّئَۃَ الْحَسَنَۃَ تَمْحُھَا وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ

(ترمذی کتاب البر والصلۃ)

ترجمہ حضرت معاذ بن جبل بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جہاں بھی تم ہو اللہ تعالےٰ کا تقوےٰ اختیار کرو۔ اگر کوئی بُرا کام کر بیٹھو تو اس کے بعد نیک کام کرنے کی کوشش کرو۔ یہ نیکی اس بدی کو مٹا دے گی اور لوگوں سے خوش اخلاقی اور حسن سلوک سے پیش کرو۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
- اخبار الفضل -
خود خرید کر پڑھے

# جلسہ سالانہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کرو اس میں شامل ہونے سے ایمان یقین اور معرفت میں ترقی حاصل ہوگی

150

## حتی الوسع تمام دوستوں کو جلسہ سالانہ میں ضرور شامل ہونیکی کوشش کرنا چاہیئے

## میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ میں شامل ہونیوالوں کو اجرِ عظیم بخشے اور انکے ہم و غم دور فرمائے

### سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک الفاظ میں جلسہ سالانہ کی اہمیت

### جلسہ سالانہ کی غرض

۱۔ حضورؑ اپنے اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء مندرجہ آئینہ کمالاتِ اسلام میں فرماتے ہیں:۔

"اس جلسہ کی بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر یک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۲۔ "صرف طلبِ علم اور مشورہ امداد اسلام اور ملاقات اخوان کے لئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔

۳۔ ماسوا اس کے اس جلسہ میں یہ ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سفید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں.... یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اسکی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر خدا کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

۴۔ نشانِ آسمانی کے ٹائیٹل پیج پر اس جلسہ کی یہ غرض بیان فرماتے ہیں:۔

"حتی الوسع تمام دوستوں کو محض للہ ربانی باتوں کو سننے کے لئے اس تاریخ پر آجانا چاہیئے اور اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف کے سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔"

۵۔ ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے اور روشناس ہو کر آپس میں تو دو تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

### جلسہ سالانہ پر آنے کی تاکید

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پروا نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

### جلسہ سالانہ میں شامل ہونیوالوں کے لئے دعا

"میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور انکو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور انکی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور انکے ہم و غم دور فرمائے اور انکو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور انکی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کیساتھ انکو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتامِ سفر انکے بعد انکا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کیساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت و طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

# چندہ مساجد اور احمدی خواتین

(حضرت سیدہ امۃ متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

الحمد للہ یکم تا ۸ فتح ۱۳۴۷ ہش (۱۹۶۸ء) چندہ مساجد کے سلسلے میں دو ہزار پانچ سو تہتر روپے کے وعدہ جات اور دو ہزار پانچ سو پچاسی روپے کی وصولی ہوئی جس میں ایک ہزار چھتیس روپے بیرون از پاکستان ہے۔ گویا ۸ فتح تک کل وصولی چار لاکھ ستتر ہزار چھ سو چودہ روپے ہو چکی ہے۔ اس حساب سے ابھی ہم نے بائیس ہزار روپے مزید جمع کرنے ہیں تب اس چندہ کی ادائیگی سے ہم سبکدوش ہو سکتے ہیں۔

مسجد نصرت جہاں کی تحریک پر اس جلسہ سالانہ پر چار سال گزر جائیں گے۔ انشاء اللہ۔ چاہیئے تھا کہ اس جلسہ سالانہ تک یہ ساری خرچ کی ہوئی رقم ادا ہو جاتی وعدہ جات کی مقدار پانچ لاکھ بائیس ہزار ہے۔ یہ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ قریباً پینتالیس ہزار کے وعدے ایسے ہیں جن کی وصولی کی کوشش اب تک نہیں کی گئی۔ فہرستوں کی پڑتال کی جا رہی ہے اور بقایا داران کے نام ہر لجنہ کو بھجوا دیئے جائیں گے تا وہ وصولی کی پوری کوشش کریں۔ تاہم بائیس ہزار کی رقم تو ہم نے جلد اور بہت جلد پوری کرنی ہے اور ایک قربانی دینے والی جماعت کی ذمہ دار خواتین کے لئے اس رقم کا بہت جلد جمع کرنا کوئی مشکل امر نہیں۔

لجنہ مرکزیہ کے مدنظر سالِ رواں میں کئی اور مالی تحریکات پر عمل کروانا ہے اگر اس کے بقایاجات چلتے چلے گئے تو نئی تحریکات میں حصہ لینا مشکل ہو جائیگا۔ کوشش کریں اور پوری کوشش کہ یہ رقم بہت جلد پوری ہو۔ کوئی احمدی عورت ایسی نہ رہ جائے جس نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو اشاعتِ اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔

# اعلان برائے مربیان و معلمین اصلاح وارشاد

مربیان و معلمین سلسلہ احمدیہ کو علم ہوگا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ نے وقفِ جدید کے چندے کو اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ پر لازمی قرار دیا ہے اور حضور کا ارشاد ہے کہ کوئی بچہ یا بچی وقفِ جدید کے جہاد سے محروم نہ رہے۔ اس سلسلہ میں حضور کا یہ بھی ارشاد ہے کہ مربیان اور معلمین سلسلہ پر اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ نیز سات سال سے کم عمر کے تمام بچوں کو اس جہاد میں شامل کرنے کی ذمہ داری ہے۔

محترم مربیان اور معلمین جانتے ہیں کہ ہر کام کے لئے مرکز سے انسپکٹر نہیں جا سکتے اور وہ بھی بفضلِ خدا مرکزی نمائندے ہیں اس لئے انہیں چاہیئے کہ اپنی نگرانی میں اپنے حلقہ جات کی فہرستیں (تین قسم کی یعنی (۱) سات سال سے کم عمر کے بچوں (۲) اطفال اور (۳) ناصرات پر مشتمل) مرتب کروائیں اور ہر ایک بچے کے ذمہ -/۶ روپے سالانہ کے حساب سے چندہ وقفِ جدید عائد کر کے وعدہ جات اور وصولی کی تفصیل دفتر وقفِ جدید کو بھجوانے کا انتظام کروائیں۔ علاوہ ازیں مقامی سیکرٹریان مال و وقفِ جدید پر زور دیں کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ اس چندہ کی وصولی کر کے مرکز میں ارسال فرماویں اور اپنی مساعی کے نتیجہ سے اپنی رپورٹ کارگزاری میں اطلاع دیں۔

اعلان ہذا سے مقصود یہ ہے کہ ۱۳۴۷ ہش تک سالِ رواں اور اس کے بعد آئندہ سال کے بارہ میں وعدہ جات کے حصول اور وصولی کے لئے کوشش فرمائی جائے۔ تعداد کی فہرستیں ان کے ساتھ ہی لازم و ملزوم ہوں گی جن کے لئے فارم طبع کروائے جا رہے ہیں جو عنقریب جماعتوں کو بھجوا دیئے جائیں گے۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

# مستورات کے لئے وقفِ عارضی کی تحریک

## مستورات اس کی طرف جلد پوری توجہ فرمائیں

مجلسِ شوریٰ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ مستورات اپنے اپنے شہر یا گاؤں میں ہی وقف عارضی کا کام کریں یعنی وہ اپنے اپنے حلقہ میں تربیتِ نسواں کا فریضہ بجا لائیں۔ عورتوں اور بچوں کو قرآنِ مجید پڑھائیں۔

الفضل میں بھی حضور کی اس منظوری کا اعلان کر دیا گیا تھا۔

اس فیصلہ کی روشنی میں ہر شہر اور گاؤں کی تمام پڑھی لکھی احمدی خواتین کی ذمہ داری ہے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو کر کم از کم دو ہفتے تک بمنظوری مرکز سلسلہ جماعت میں یہ نیک کام سرانجام دیں۔

مقامِ حیرت ہے کہ ابھی تک خواتین کی طرف سے اس تحریک پر صحیح طور پر لبیک نہیں کہا گیا۔ وقف کرنے والی خواتین کی تعداد نسبتاً بہت کم ہے۔ میں تمام احمدی بہنوں کو اس اہم فریضہ کی طرف توجہ دلاتا ہوں۔ دفتر وقف عارضی نے خواتین کے وقف عارضی کے فارم علیحدہ طبع کروا رکھے ہیں ہر لجنہ کو جتنے جتنے فارم مطلوب ہوں دفتر سے طلب فرمائیں۔

(نائب ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

تبصرہ

# نبراس المؤمنین

(رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صد تربیتی اور اخلاقی احادیث کا باترجمہ مجموعہ)

سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک صد تربیتی اور اخلاقی احادیث کا یہ بیش قیمت اور مقبولِ عام باترجمہ مجموعہ کچھ عرصہ سے نایاب تھا اب دسویں بار اہتمام کے ساتھ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے اسے مرتب کر کے شائع کیا ہے۔ بچوں کے لئے بالخصوص اور بڑی عمر والے احباب کے لئے بالعموم بہت مفید اور ضروری ہے ضخامت ۴۰ صفحات۔ کاغذ عمدہ۔ قیمت فی نسخہ ۳۷ پیسے ہے۔ ایک صد یا اس سے زائد خریدنے پر سولہ فیصد کمیشن۔ احباب مکتبہ الفرقان ربوہ سے طلب فرمائیں۔

# ۲۹ رمضان المبارک کی روائتی دعائیہ فہرست

امسال ۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب ۲۰ فتح (۲۰ دسمبر ۶۸ء) کو ہوگی انشاء اللہ العزیز۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں تحریکِ جدید کی روائتی دعائیہ فہرست انشاء اللہ العزیز پیش کی جائے گی۔ جملہ مخلصین سے درخواست ہے کہ مذکورہ تاریخ سے پہلے اپنے وعدہ جات تحریکِ جدید سے کلی طور پر سبکدوش ہونے کی سعیٔ بلیغ فرمائیں۔ مقامی عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ ایسی اطلاعات دفتر ہذا میں بروقت پہنچانے کا خاص خیال رکھیں تاکہ کسی مجاہد کو شکایت کا موقع پیدا نہ ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

# ولادت

۱۴ دسمبر کو برادرم مکرم جمال الدین احمد صاحب افسر یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ لاہور (ابن محترم ملک معراج الدین صاحب آف بغداد) کو اللہ تعالےٰ نے بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی مرحوم سابق مبلغ امریکہ کی نواسی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بچی کو لمبی عمر دے اور والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(ڈاکٹر خلیل الرحمٰن (ابن محترم صوفی مطیع الرحمٰن صاحب مرحوم)

# محترم والد بزرگوار حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب رضی اللہ عنہ کی یاد میں

(محترمہ زینب حسن صاحبہ از ڈھاکہ مشرقی پاکستان)

میرے محترم والد حضرت سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب چھ سال قبل رحلت فرما گئے تھے۔ ماہ رمضان مبارک میں اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت کے تمام بھائیوں بہنوں کی خدمت میں والد صاحب مرحوم کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اس موقعہ پر والد محترم کی زندگی کے بعض پہلوؤں کا تذکرہ کرنا بھی مناسب سمجھتی ہوں تا قارئین کو حضرت والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے لئے مزید دعا کی تحریک ہو۔

اللہ تعالیٰ نے اسلام و احمدیت کی خدمت کے لئے حضرت قبلہ والد صاحب کو آغا خانی خاندان اور آغا خانی جماعت سے نکال کر احمدیت یعنی حقیقی اسلام کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی مفروض حالت سے نکال کر کاروبار میں ایسی برکت عطا فرمائی کہ لاکھوں روپیہ اشاعت اسلام میں صرف کرنے کی توفیق پائی۔ ایک معمولی تعلیم یافتہ فرد ہونے کے باوجود درجنوں رسالے اسلام و احمدیت کی اشاعت میں اردو انگریزی و گجراتی میں تصنیف کرنے کی توفیق پائی۔ الحمدللہ۔

یعنی احمدیت قبول کرنے سے قبل بھی قبلہ والد صاحب کوئی شوقین طبع انسان نہ تھے عام نوجوانوں کی طرح فیشن ایبل کپڑے پہننے کا شوق پہلے بھی نہ تھا۔ گویا ابتدائے عمر سے ہی فطرت صحیح اور طبع سلیم کے مالک تھے۔ لیکن احمدیت کو قبول کرنے کے بعد تو ان کا تمام وقت دن رات تبلیغ و اشاعت دین یا پھر عبادت و ذکر الٰہی میں صرف ہونے لگا جس طرح ان کو قیمتی کپڑے پہننے کا شوق نہ تھا۔ اسی طرح لذیذ کھانوں کی خواہش و طلب بھی نہ تھی۔ پہلی دفعہ جس قدر کھانا پلیٹ میں ہوتا اسے ختم کر کے مزید کھانا کبھی طلب نہ کرتے تھے۔ بعض ترکاریوں مثلاً ککڑی پیاز وغیرہ سے بھی پرہیز کرتے تھے بعض دفعہ یہ چیزیں ہم ان کی پلیٹ میں یہ کہکر رکھ دیتے کہ ان میں وٹامنز ہیں جو صحت کے لئے مفید ہیں تو آپ انہیں پلیٹ سے ہٹا دیتے۔ وجہ پوچھتے تو فرماتے کہ یہ وہ چیزیں ہیں جنہیں یہود نے من و سلویٰ کے عوض بطور کفران نعمت مانگا تھا۔

باوجود اس کے ایک دفعہ ہمارے فیملی ڈاکٹر نے بڑھاپے میں آپ کا طبی معائنہ کیا تو حیرت سے کہنے لگا کہ ماشاء اللہ آپ کی صحت بہت اچھی ہے۔ الحمدللہ بیماری اور ضعیفی کے باوجود آخر دم تک نمازوں کی ایسی پابندی رہی کہ ہم سب حیران ہو جاتے کہ علاوہ رمضان کے روزوں کے بے شمار نفلی روزے بھی رکھا کرتے۔ مہمان نوازی اور اکرام ضیف میں ایک نمونہ تھے۔ اکثر مہمان تین دن کے لئے نہیں بلکہ مہینوں قیام کرتے تھے۔ اور ہر روز آپ کے آرام کا ذاتی طور پر خیال رکھتے۔

محترمہ والدہ صاحبہ سے بہت خوش تھے کہ انہوں نے گھر کے انتظام اور بچوں کی بیماری و پرورش کے باوجود مہمان نوازی میں کوتاہی نہ ہونے دی اور کبھی قبلہ والد صاحب کو پریشان نہ کیا تاکہ وہ آسانی کے ساتھ اپنے دینی کام میں مصروف رہیں۔

مسجد مکان کے ساتھ ہی تھی یعنی مکان کے باہر ایک بڑا کمرہ مسجد کے لئے وقف کر دیا تھا۔ پانچوں وقت نماز کے لئے کوٹ پہن کر مسجد میں داخل ہوتے۔ ہم لوگوں کے استفسار پر فرماتے کہ نماز پڑھنا اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہونا ہے۔ کیا تم لوگ کسی دنیوی حاکم کے روبرو بغیر پورے لباس کے حاضر ہوتے ہو۔

چندہ زکوٰۃ۔ وصیت وغیرہ ہر سال پابندی سے ادا فرماتے۔ ہمیں اس کا عادی بنایا۔ سلسلہ کی ہر تحریک اور خلیفہ وقت کی ہر آواز پر اپنی جان و مال کی پرواہ نہ کرتے ہوئے لبیک کہتے تقسیم ملک کے وقت حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بعض امرائے جماعت کو طلب فرمایا ہم بھی اس وقت مدراس سے حیدرآباد پہنچے تھے۔ سارے پنجاب اور وسطی اور مغربی اضلاع یوپی میں اس وقت قیامت برپا تھی۔ قبلہ والد صاحب نے جب حضور کا اعلان پڑھا تو فوراً حیدرآباد سے وسطی کے راستہ لاہور کے لئے روانہ ہوئے باوجود اس کے کہ ہر طرف مسلمانوں کا قتل عام برپا تھا۔ اپنے اسلامی لباس معہ ترکی ٹوپی کے بے دھڑک تمام خطروں میں سے گذرتے ہوئے لاہور دفتر باغ حضور رضی اللہ عنہ کی خدمت میں پہنچ گئے۔ پھر وہاں سے کراچی ہوتے ہوئے حیدرآباد بخیریت پہنچے۔

اللہ تعالیٰ کی ہزار ہزار رحمتیں و برکتیں ہوں قبلہ والد صاحب پر اللہ تم ان کے تمام گناہوں سے درگذر فرما کر تمام نیکیوں کو قبول فرما کر اپنے فضل سے ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعود علیہ السلام اور خلیفۃ اللہ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کا قرب نصیب کرے ہم تمام اولاد کو ان کے نیک قدموں میں چلنے کی توفیق دے اور ہمارا انجام بالخیر فرمائے۔ آمین۔

حیدرآباد میں محترمہ والدہ صاحبہ اپنی ضعیفی کی وجہ سے متعدد امراض و کمزوری میں مبتلا ہیں۔ میں تمام احمدی بہنوں اور بھائیوں سے ان کی کامل شفایابی و صحت و عمر کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہوں۔ مولیٰ کریم ان کی تمام پریشانیوں کو دور فرما کر ہر طرح سے ان کا محافظ و مددگار ہو۔ آمین۔

میری ہمشیرہ محترمہ سیٹھ فاضل الہ دین صاحب کی اکلوتی بچی عزیزہ مبارکہ بیگم اپنی عمر کے ساتویں سال سے مرگی کی بیماری میں مبتلا ہے۔ اب ۲۵ سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے بیماری بد سے بدتر ہوتی ان کی حالت اور ان کے والدین کے لئے یہ طویل آزمائش ہم سب کے لئے رنج کا باعث ہے۔ مولیٰ کریم ہمارے گناہوں کو درگذر فرماتے ہوئے اس پر اپنا فضل و رحم فرمائے۔ آمین

اللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ

---

## درخواستہائے دعا

۱۔ میرا لڑکا عزیز منور احمد سعید اور ان کی اہلیہ اور بچی ۳ دسمبر کو ڈنمارک سے پاکستان آنے کے لئے روانہ ہوں گے۔ راستہ میں مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کی زیارت بھی کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بخیریت لائے اور سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

(روشن دین صراف اوکاڑہ)

۲۔ ہماری جماعت کے صدر سید اعجاز احمد صاحب ہاشمی صادق آباد کی اہلیہ اچانک شدید بیمار ہو گئی ہیں اور بیماری کی شدت کی وجہ سے انہیں سخت تشویش ہے۔ احباب جماعت مکمل صحتیابی کے لئے دعا فرماویں۔

(محمد شریف احمدی صادق آباد)

۳۔ منشی دانشمند صاحب مرحوم آف کوٹلی کی بیوہ کوٹلی میں فالج کے حملہ سے بیمار ہو کر راولپنڈی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد فیروز الدین صدر جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر)

۴۔ مکرم چوہدری عطا محمد صاحب گھمن آف کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ نے ڈسکہ میں آنکھ کا اپریشن کرایا ہے۔ اپریشن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہوا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے مکرم چوہدری صاحب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (عزیز احمد گھمن بی اے کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ)

۵۔ میرے بڑے بھائی ملک عبدالحمید صاحب ریٹائرڈ ماسٹر کا آنکھوں کا اپریشن گنگا رام ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ ابتدائی رپورٹ کے مطابق اپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔ درخواست دعا فرماویں کہ برادرم محترم کو اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

(ملک محمد لطیف محرر چونگی ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

۶۔ خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے تقریباً ڈھائی سال کا عرصہ ہو گیا ہے۔ اونچا بھی سنائی نہیں دیتا بڑے بڑے ماہر ڈاکٹروں سے علاج کرایا مگر فائدہ نہیں ہوا۔ تمام احباب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت سے قوت سماعت بحال ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اکرم شاہد وچک نمبر ۲ میشن آباد ضلع گجرات بذریعہ ملکوال)

# وصایا

ضروری نوٹ:- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دئے جائیں گے۔ (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

---

مسل نمبر ۱۹۳۸۷

میں ناصر ملک ولد ملک عنایت اللہ صاحب قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرشن نگر لاہور۔ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۶/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۲۹۲/۴۴ روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- بقلم خود ناصر ملک ولد ملک عنایت اللہ صاحب ۲۶/۶۸

گواہ شد:- عبد الجلیل عشرت کرشن نگر لاہور

گواہ شد:- ملک محمود احمد صدر مجلس موصیان کرشن نگر لاہور۔

مسل نمبر ۱۹۳۸۸

میں اللہ رکھی زوجہ مختار احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۳ء ساکن گوکھووال ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر وصول شدہ ۳۲ روپے

۲- زیور ایک تولہ تین ماشے ۱۸۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہا:- نشان انگوٹھا۔ اللہ رکھی زوجہ چوہدری مختار احمد گوکھووال ضلع لائلپور

گواہ شد:- محمد یعقوب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۱۲۱ ب۔ ضلع لائلپور

گواہ شد:- چوہدری مختار احمد خاوند موصیہ چک ۱۲۱ گوکھووال ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۱۹۳۸۹

میں آمنہ بیگم بنت مختار احمد صاحب قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر ۱۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ۵ ضلع کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۱/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ اس وقت ۱۵ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہا:- آمنہ بیگم بقلم خود

گواہ شد:- ناز احمد ناصر نائب سیکرٹری وصایا کراچی۔ گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۳۹۰

میں کانڈر محمد سلیم احمد ولد سردار محمد بشیر احمد صاحب قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- حصص جو مختلف کمپنیوں سے خریدے ہوئے ہیں۔ ۵۰۰۰ روپے

۲- ایک قطعہ زمین واقع کراچی مالیتی ۲۰۰۰۰/- روپے

۳- دو دکانیں واقع کراچی ۱۵۰۰۰/- روپے

۴- ایک قطعہ زمین واقع کراچی ۳۰۰۰/- روپے

۵- " " " لاہور ۱۵۰۰/- روپے

۶- " " واقع ربوہ ۴۰۰۰/- روپے

۷- " " واقع مری ۵۰۰۰/- روپے

۸- " " راولپنڈی ۱۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۲۰۰/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تا زیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد:- محمد سلیم احمد بقلم خود

گواہ شد:- محمد بشیر احمد قاضی جماعت احمدیہ کراچی۔ گواہ شد:- رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

مسل نمبر ۱۹۳۹۱

میں نجمہ آفتاب بنت قریشی آفتاب احمد صاحب بسمل قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں مجھے اس وقت ۱۰/- روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہا:- نجمہ آفتاب بقلم خود

گواہ شد:- ناز احمد ناصر نائب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد:- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا کراچی۔

---

مسل نمبر ۱۹۳۹۴

میں داؤد احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اکرم صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت ۵۵۰/- دو سو پچاس روپیہ ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- داؤد احمد سیکنڈ لیفٹیننٹ c/o B.P.O پاک آرمی۔

گواہ شد:- میاں نثار احمد صاحب سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ پشاور

گواہ شد:- سید مبارک احمد سرور انسپکٹر وصایا ۱۷/۶۸

مسل نمبر ۱۹۳۹۵

میں سلیمہ رفیق زوجہ رفیق احمد صاحب قریشی قوم مغل چغتائی پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۶۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱- حق مہر بذمہ خاوند ۲۵۰۰ روپے

۲- زیور پندرہ تولے ۱۸۰۰ روپے

کل جائیداد ۴۳۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اسکے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہا:- سلیمہ رفیق مکان نمبر B ۳۶۸ کالج روڈ راولپنڈی گواہ شد:- رشید احمد بھٹی احمدیہ کمرشل کالج کشمیری بازار راولپنڈی۔ گواہ شد:- رفیق احمد خاوند موصیہ راولپنڈی

# تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے حصہ لینے والے مخلصین

اللہ تعالےٰ کے فضل و احسان سے جن مخلصین نے سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ارشاد مبارک کی تعمیل میں تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے چندہ ادا فرمایا ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر مخلصین بھی سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مبارک ارشاد کی تعمیل میں حصہ لے کر عنداللہ ماجور ہوں۔

۷۱۔ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ چک ۳۵۷ ضلع ملتان ... ۵۰ روپے
۷۲۔ مکرم ماسٹر نور محمد صاحب پلنگ پور ضلع گوجرانوالہ ... ۵ روپے
۷۳۔ جماعت احمدیہ موہلن کے ... ۱۳ روپے
۷۴۔ لجنہ اماء اللہ چک چھچھ ... ۲۶ روپے
۷۵۔ محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مبارک احمد صاحب باجوہ بوریوالہ ضلع گوجرانوالہ ... ۶۰ روپے
۷۶۔ والدہ ملک مبارک احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور ... ۷ روپے
۷۷۔ عابدہ خانم صاحبہ سرگودھا ... ۵ روپے
۷۸۔ لجنہ اماء اللہ کرتو ضلع شیخوپورہ ... ۷۵ روپے
۷۹۔ محترمہ امۃ الودود صاحبہ ساہیوال ... ۵ روپے
۸۰۔ فضل بیگم صاحبہ لائل پور ... ۵ روپے

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

# اعلانِ نکاح

میرے بیٹے عزیم نصیر احمد اعوان کا نکاح مورخہ ۱۴ اکتوبر عزیزہ شاہدہ بشارت بنت مرزا بشارت احمد صاحب ہیڈ کلرک کے ہمراہ مبلغ تین ہزار روپیہ حق مہر مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ سابق صوبہ پنجاب و بہاولپور نے بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ سول لائنز سرگودھا میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو طرفین کے لئے بابرکت کرے آمین۔ (طفیل محمد سیشنز اے۔ جی۔ ای۔ (ایم) سمنگلی (کوئٹہ)

۲۔ میرے لڑکے مطیع اللہ میر کے نکاح کا اعلان محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی سلسلہ کراچی نے ۸/۱۱/۶۸ بعد جمعہ احمدیہ ہال میگزین لین کراچی میں فرمایا۔ نکاح میری بھانجی عزیزہ صدیقہ بنت میر عبدالقادر مرحوم سے پندرہ ہزار روپیہ حق مہر پر ہوا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے مبارک کرے آمین

(میر امان اللہ ۹/۵ جیکب لائن کراچی نمبر ۷)

# تشخیص بجٹ اور قائدین خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

ہمارے نئے سال کو شروع ہوئے ایک ماہ گزر چکا ہے لیکن ابھی تک متعدد مجالس کی طرف سے بجٹ سال ۶۹-۶۸ء موصول نہیں ہوئے۔ براہ مہربانی قائدین اپنی مجالس کا جائزہ لیں اور اگر بجٹ نہیں بھجوایا تو جلد مرکز کو ارسال فرمائیں

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ۔ مرکزیہ)

# درخواست دعا

میں نے امسال پنجاب یونیورسٹی سے ایم اے اسلامک سٹڈیز کا امتحان دیا تھا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ۳۳۵ نمبر حاصل کر کے کامیاب ہو گیا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس کامیابی کو موجب برکت بنائے آمین (چوہدری شریف احمد ایم اے بی ایڈ ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول چک ۳۳۶ ج۔ ب۔ دھنی ویلر ضلع لائلپور)

# عہدیداران انصار اللہ متوجہ ہوں

مجلس کا مال سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے تمام زعماء کرام اور ناظمین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ نیابت میں بجٹ کی وصولی اور بقایا کا جائزہ لے کر بقایا جات فوراً طور پر مرکز میں بھجوا دیں تاکہ اس سال کا بجٹ پورا ہو سکے وجزاکم اللہ احسن الجزاء (ناظر مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

# ضروری اعلان

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ کے حصہ داران کا سالانہ اجلاس مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۶۸ بوقت ۱۱ بجے صبح کمپنی کے دفتر میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل معاملات پیش ہوں گے:-

۱۔ حسابات نفع و نقصان ۶۸-۶۷ء
۲۔ تقرر ڈائریکٹران
۳۔ تقرر آڈیٹرز
۴۔ دیگر امور

(چیئرمین اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ ربوہ)

# اپنا خریداری نمبر نوٹ کر لیں

دفتر الفضل سے خط و کتابت اور ترسیل زر کے وقت اس نمبر کا حوالہ ضرور دیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے

(منیجر الفضل ربوہ)


## شربت خانہ ساز

نزلہ، زکام، بلغمی کھانسی دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹے بڑوں سب کے لئے یکساں مفید ہے۔ نمونہ کی شیشی سو روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

## زد جام عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا — ۱۶
طلاء اکسیر
زندگی اور حرارت کا سرچشمہ — ۵
فولادی گولیاں
بہترین مقوی اعصاب دوا — ۵
حب جواہر مہرہ
قلب و دماغ اور روح کا یکساں مقوی — ۳۰

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

## خوشی کا پیغام

بچت کی بچت — انعام کا انعام

۱۰ روپے والے انعامی بانڈ پر ۱۲۰ انعامات

۵ روپے والے انعامی بانڈ پر ۱۲۸ انعامات

دس روپے اور پانچ روپے والے انعامی بانڈ خرید کر ہر مہینہ خوشی کا پیغام لیجئے۔ انعامی بانڈ آپ کے لئے دوہری مسرت فراہم کرتا ہے

بچت کی بچت — انعام کا انعام

انعامی بانڈ
وطن کی ترقی اور حفاظت کے لئے

منظور شدہ بینکوں اور ڈاکخانوں سے دستیاب ہیں۔

سنٹرل ڈاکیومنٹ نیشنل سیونگز — اسلام آباد

## ہمدرد نسواں

(مخصوص امراض) امراض اٹھرا کا بے نظیر علاج دواخانہ خدمت خلق ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس ۲۰ روپے

# جلسہ سالانہ کے موقع پر طبی انتظام اور ڈاکٹر صاحبان سے درخواست

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی طبی سہولت کے لئے نظامت طبی امداد نے مندرجہ ذیل تجاویز تیار کی ہیں۔

۱۔ مندرجہ ذیل محلہ جات میں طبی مرکز کھولے جاویں گے۔
دارالنصر ۔ دارالعلوم ۔ دارالرحمت ۔ سیکرٹری ایریا۔
یہ مراکز رات ۹ بجے سے صبح سات بجے تک کھلے رہیں گے اور ان میں ایک ڈاکٹر صاحب ان اوقات میں ڈیوٹی پر موجود رہیں گے۔ تاکہ اگر رات کو کسی مہمان کو فوری طبی امداد کی ضرورت پڑے تو ان سے رجوع کر سکیں۔ ان کے قیام کی جگہ کے باہر سرخ رنگ کا بلب لگا دیا جائے گا۔ تاکہ طبی مرکز کی جگہ ڈھونڈنے میں پریشانی نہ اٹھانی پڑے۔

۲۔ مستورات کی قیام گاہ میں ایک لیڈی ڈاکٹر صاحبہ مع ایک نرس ڈیوٹی پر موجود رہیں گی

۳۔ اجتماعی قیام گاہوں یعنی دارالضیافت، ہال الفار اللہ، ایوان محمود، اجتماعی خیمہ جات جامعہ احمدیہ، تعلیم الاسلام ہائی سکول، تعلیم الاسلام کالج۔ طبیہ کالج (سابق فضل عمر لیبر چائنسی ٹیوٹ) نیا تعلیم الاسلام کالج میں ہر روز رات کو ۷ بجے سے ۹ بجے تک دو کمپونڈر صاحبان مع ضروری ادویہ کے دورہ کریں گے تاکہ اپنی قیام گاہ پر ہی دوستوں کو طبی سہولت میسر آجائے۔

۴۔ ڈاکٹر صاحبان اور کمپونڈر صاحبان کو دوائیاں فضل عمر ہسپتال کی طرف سے مہیا کی جائیں گی۔

۵۔ فضل عمر ہسپتال ۲۴ گھنٹے کھلا رہے گا اور ہر وقت مہمانوں کو طبی سہولت مہیا کرے گا

۶۔ اگر کسی محلہ یا قیامگاہ سے کسی مریض کو فوری طور پر منتقل کرنا ہو تو اس کے لئے فضل عمر ہسپتال میں عملہ مع ایک ایمبولینس کار ہر وقت موجود اور تیار رہے گا اور اطلاع ملنے پر مریض کو فوری طور پر ہسپتال پہنچانے کا انتظام کرے گا۔

اس سکیم کو صحیح طور پر عمل جامہ پہنانے کے لئے ایسے ڈاکٹر صاحبان اور کمپاؤنڈر صاحبان کی ضرورت ہے جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اور حضرت مسیح موعودؑ کے مہمانوں کی خدمت کا شوق رکھتے ہوں اس وقت کم از کم چار ڈاکٹروں اور چھ کمپاؤنڈروں کی ضرورت ہے ایسے دوست فوری طور پر اپنے ناموں سے خاکسار کو مطلع فرمادیں تاکہ ان کو ان کے فرائض سے آگاہ کیا جائے

(افسر جلسہ سالانہ۔ ربوہ)

## جلسہ سالانہ کے دنوں میں

# قیام گاہ مستورات میں لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ)

لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام چار ہزار کے قریب مستورات قیام گاہ میں ٹھہرتی ہیں اکثر عورتیں اور بچے بیمار ہوتے رہتے ہیں۔ پانچ روز کے لئے ایک دو لیڈی ڈاکٹروں کی ضرورت ہے جو ان دنوں میں ان کی صحت کی نگرانی کریں۔

ایسی لیڈی ڈاکٹرز جو جلسہ سالانہ پر آرہی ہوں اپنے نام ان دنوں کے لئے پیش کریں اور اپنے نام میرے نام بھجوا دیں۔

# غیر ملکی زبانوں کا جلسہ

جلسہ سالانہ کے بابرکت موقع پر امسال بھی انشاء اللہ تعالےٰ مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام "غیر ملکی زبانوں کا جلسہ" منعقد ہوگا۔ اعلان ندا کے ذریعہ جلسہ سالانہ میں شریک ہونے والے تمام ایسے غیر ملکی دوستوں نیز ایسے احباب سے جو کسی غیر ملک کی زبان پر عبور رکھتے ہوں اور اس جلسہ میں شریک ہو کر چند منٹ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر کا ترجمہ سنا سکیں۔ درخواست ہے کہ اپنے اسماء اور ایڈریس سے خاکسار کو آگاہ فرمائیں

(منصور شمیم خالد مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

# امراء کرام اور صدر صاحبان کی خدمت میں ضروری اطلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے قریباً اڑھائی سال پیشتر تعلیم القرآن کی اہم تحریک جاری کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ سب جماعتوں میں تین سال کے اندر اندر جملہ احمدی افراد کو ناظرہ قرآن مجید پڑھ لینا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ نے مربیان سلسلہ عالیہ احمدیہ امراء اضلاع اور صدر صاحبان کو توجہ دلانے کے علاوہ وقف عارضی کی تحریک شروع فرمائی جس کا باقاعدہ کام یکم ہجرت ۱۳۴۵ ہش مئی ۱۹۶۶ء سے جاری ہو گیا۔

اب آخر شہادت ۲۸ ہش اپریل ۱۹۶۹ء تک مقررہ مدت پوری ہو رہی ہے اس لئے جملہ امراء اضلاع اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ پوری توجہ سے اس امر کا جائزہ لے لیں کہ آیا ان کی جماعتوں کے سب افراد مرد ہوں یا عورتیں، انہوں نے اس سکیم کے ماتحت قرآن کریم پڑھنا شروع کر دیا ہے اور کتنے اس عرصہ میں ناظرہ قرآن کریم پڑھ چکے ہیں اور یہ بھی دیکھیں کہ جو پہلے ناظرہ جانتے تھے انہوں نے ترجمہ اور تفسیر پڑھنی شروع کر رکھی ہے اسی طرح غیر احمدی اور بچے بھی قرآن کریم پڑھنا شروع کر چکے ہیں۔

غرض جہاں تک حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تعلیم قرآن مجید کی سکیم ہے اس کا پورا پورا جائزہ لیا جائے۔ نظارت کی طرف سے آپ سے شروع اپریل ۱۹۶۹ء میں اس بارے میں مفصل رپورٹ مجلس شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے طلب کی جائے گی۔ ان شاء اللہ

امید ہے کہ جملہ امراء صاحبان اپنے اپنے ضلعوں، علاقوں اور حلقوں میں اس امر کا پورا پورا اہتمام فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ خیرًا

(ابو العطاء نائب ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ۔ پاکستان)

# محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ بنت حضرت حافظ عبد العلی صاحبؓ وفات پاگئیں

## اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم عثمان علی صاحب مخدوم سی۔ ایس۔ پی، کی والدہ محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ مکرم مخدوم بشیر احمد صاحب ۹ دسمبر ۱۹۶۸ء مطابق ۱۸ رمضان المبارک ۱۳۸۸ ہجری، بروز پیر اسلام آباد میں وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ حضرت حافظ عبد العلی صاحبؓ وکیل سرگودھا جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ۳۱۳ اصحاب کبار میں شمولیت کا شرف حاصل تھا۔ کی سب سے بڑی دختر اور حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی بھتیجی تھیں۔ ان کی تدفین آج کسی وقت ربوہ میں عمل میں آئے گی۔

احباب جماعت مرحومہ کی مغفرت اور بلندی درجات نیز پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا ہونے کے لئے دعا کریں۔

## درخواست دعا

(۱) محترم ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کئی دنوں سے بیمار چلے آتے ہیں گو اب نسبتاً افاقہ ہے لیکن کمزور بہت ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین

## ربوہ کا موسم

ربوہ ۱۱ فتح۔ گزشتہ رات یہاں موسم کی پہلی بارش ہوئی دو بجے سے قریباً چار بجے صبح تک ہلکی ہلکی بوندیں پڑتی رہیں آج صبح بھی صاف جو مطلع ابر آلود ہے۔

۲۴

۲۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ حکیم بشیر احمد صاحب انسپکٹر بیت المال بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار ہیں ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(خلیل احمد کارکن دفتر بیت المال۔ ربوہ)

(رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴)